11 مارچ2015ء

قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری نے کریڈٹ بیوروزا یکٹ 2015ء کے مسودے کی منظوری دے دی

پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، اقتصادی امور، شماریات ونجکاری نے حال ہی میں منعقد ہونے والے ایک اجلاس میں کریڈٹ بیوروزا یکٹ 2015ء کے مسودے پر غور وخوض کیا تا کہ نجی شعبے میں کریڈٹ بیوروز کے قیام، فرائض کی ادائیگی اور ضابطہ کاری کی راہ ہموار کی جاسکے۔

اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر سعید احمد نے کمیٹی کو مجوزہ قانون کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور کمیٹی کی ہدایت کے مطابق دس دیگر مما لک کی اہم شقوں کے تقابل پر مبنی ایک رپورٹ بھی جمع کرائی۔

تفصیلی غور وخوض کے بعد ایک مخصوص مدت پر خاتمے کی شق (sun set clause) کو مسودہ قانون میں شامل کیا گیا تا کہ نئے قائم ہونے والے کریڈٹ بیوروز، اسٹیٹ بینک کی ای سی آئی بی کی جگہ لے سکیں۔ اس کے ساتھ تنازع کے حل کے متعلق دفعہ 33 میں ترمیم بھی کی گئی۔ اسٹیٹ بینک کو بینکوں، مائیکروفنانس بینکوں، پے منٹ سسٹم آپریٹرز، ایکس چینج کمپنیوں وغیرہ کی طرز پر متعلقہ قوانین کے تحت ان کریڈٹ بیوروز کے لیے ادا شدہ سرمائے (paid up capital) کی رقم تجویز کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ڈپٹی گورنر نے کمیٹی کو یقین دہانی کرائی کہ مسودہ قانون میں جو اختیارات مانگے گئے ہیں انہیں انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں فہم وفراست کے ساتھ انجام دیا جائے گا۔

قائمہ کمیٹی نے ضروری تبدیلیوں کا جائزہ لینے کے بعد کریڈٹ بیوروزا یکٹ 2015ء کے مسودے کی منظوری دے دی۔ آئندہ مہینوں میں حکومتِ پاکستان اور اسٹیٹ بینک قواعد وضوابط تیار کریں گے جنہیں کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

****